بسم اللہ الرحمن الرحیم

# تیرہ ذی الحجہ کی رمی کا وقت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

13 ذوالحجہ کی رمی فجر کے بعد کرسکتے ہیں؟

## جواب

13 ذوالحجہ کی رمی کا وقت، فجر کا وقت شروع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے، البتہ! ظہر کا وقت شروع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک کا وقت، سنت ہے، اور فجر کا وقت شروع ہونے سے لے کر ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک کا وقت، مکروہ وقت ہے، اب اگر بغیر کسی عذر کے ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے رمی کی، تو کراہت ہے، اور عذر ہو تو پھر مکروہ نہیں۔ لہذا اگر کوئی 13 ذوالحجہ کو فجر کے بعد رمی کرے، تو اس کی رمی ہوجائے گی لیکن بلا عذر کرے گا، تو مکروہ ہے۔

لباب المناسک میں ہے" وقت الرمی فی الیوم الرابع من أیام الرمی وقتہ من الفجر إلی الغروب إلا أن ماقبل الزوال وقت مکروہ وما بعدہ فمسنون "ترجمہ: ایام رمی میں سے چوتھے دن (13 ذی الحج) کی رمی کا وقت صبح صادق سے غروب آفتاب تک ہے، مگر اس دن زوال سے پہلے تک رمی کرنا مکروہ ہے اور بعد میں سنت ہے۔ (لباب المناسک، صفحہ 340، مطبوعہ: پشاور)

مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی لکھتے ہیں: "13 تاریخ کو اس کا وقت صبح صادق یعنی فجر کا وقت شروع ہونے سے سورج غروب ہونے تک ہے البتہ صبح سے زوال کا وقت باقی رہنے تک مکروہ ہے اور ظہر کا وقت شروع ہونے سے غروب تک مسنون وقت ہے۔" (27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 104، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے "تیرھویں کی رَمی کا وقت صبح سے آفتاب ڈوبنے تک ہے مگر صبح سے آفتاب ڈھلنے تک مکروہ وقت ہے، اس کے بعد غروب آفتاب تک مسنون۔۔۔۔ پھر اگر بغیر عُذر ہے تو کراہت ہے، ورنہ کچھ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1146، 1147، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5099

تاریخ اجراء: 24 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/10 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net